فتاویٰ امن پوری (قسط ۷۰)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): حاملہ کا شوہر فوت ہوا، وہ آگے شادی کب کرسکتی ہے؟

(جواب): حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔ وضع حمل تک وہ آگے شادی نہیں کرسکتی۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ (الطّلاق : ٤)

''حاملہ عورتوں کی (طلاق یا وفات شوہر کی) عدت وضع حمل ہے۔''

❁ سیدہ سُبَیعہ بنت حارث رضی اللہ عنہا حاملہ تھیں، ان کے خاوند فوت ہو گئے۔ چند دنوں بعد ان کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نیا نکاح کرنے کی اجازت دے دی۔

(صحيح البخاري : 5318، 6906، صحيح مسلم : 1485)

نیز دیکھیں (صحيح البخاري : 5319، صحيح مسلم : 1484، صحيح البخاري : 5320)

❁ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے، جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی شامل ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اور وہ حاملہ ہو تو بچے کی ولادت کے بعد اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے، خواہ اس کی عدت کا عرصہ ابھی نہ گزرا ہو۔''

(سنن التّرمذي، تحت الحديث : 1193)

(سوال): کیا خلع کے بعد دوبارہ نکاح ہوسکتا ہے؟

(جواب): راجح قول کے مطابق خلع فسخ نکاح ہے، لڑکا لڑکی دوبارہ تجدید نکاح کے ساتھ میاں بیوی بن سکتے ہیں۔ خلع سے عورت پہلے والی حالت میں چلی جاتی ہے، گویا ان کا آپس میں نکاح ہوا ہی نہیں۔ جیسے ان کا پہلی بار نکاح ہو گیا، اسی طرح اب بھی ہوسکتا ہے۔

❁ میمون بن مہران رحمہ اللہ خلع لینے والی عورت کے متعلق فرماتے ہیں:

إِذَا قَبِلَ مِنْهَا زَوْجُهَا الْفِدْيَةَ ثُمَّ خَطَبَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ : يَتَزَوَّجُهَا وَيُسَمِّي لَهَا مَهْرًا جَدِيدًا .

''جب خلع کے وقت عورت کا شوہر مہر واپس لے لے، پھر اسے پیغام نکاح بھیجے، تو نکاح جدید اور نئے حق مہر کے ساتھ اسے بیوی بنا سکتا ہے۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة : 18510، وسندهٗ حسنٌ)

(سوال): کیا بیوی کے سابقہ شوہر کے لڑکے کی بیوہ سے نکاح ہوسکتا ہے؟

(جواب): ہوسکتا ہے۔

(سوال): کیا بدعی عقیدہ کی عورت سے نکاح درست ہے؟

(جواب): اہل بدعت کی عورت سے نکاح درست ہے۔

(سوال): کیا فاسق کا نکاح درست ہے؟

(جواب): کبیرہ گناہ سے نکاح میں کچھ حرج واقع نہیں ہوتا۔

(سوال): نابالغ لڑکا لڑکی کا نکاح ہوا، بلوغت کے بعد لڑکے نے خلوت سے پہلے ہی طلاق دے دی، کیا لڑکی عدت گزارے گی؟

(جواب):خلوت سے پہلے طلاق ہو،تو کوئی عدت نہیں،اس پر اجماع ہے۔عورت فوراً آگے شادی کرسکتی ہے۔

❀ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا﴾(الأحزاب : ٤٩)

''مؤمنو! جب مومن عورتوں سے نکاح کرلو، پھر دخول سے قبل طلاق دے دو، تو ان پر کوئی عدت نہیں۔بس انہیں فائدہ پہنچائیں اور عمدگی کے ساتھ چھوڑ دیں۔''

(سوال): نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی باکرہ نہیں ہے،کیا نکاح منعقد ہوا؟

(جواب):لڑکی والے دھوکہ دینے پر گناہ گار ہوں گے،البتہ نکاح منعقد ہوجائے گا۔

(سوال):اگر عورت نکاح سے انکار کرے اور گواہوں میں اختلاف ہو،تو کیا حکم ہے؟

(جواب):اگر گواہوں میں اختلاف ہوجائے اور کوئی صورت ترجیح کی نہ ہو،تو عورت کے انکار پر فیصلہ کیا جائے گا،اس نکاح کو کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(سوال):اگر عورت کہے کہ میرا نکاح جبراً ہوا،مگر گواہ کہیں کہ رضامندی سے ہوا،تو نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب):اگر گواہ عادل ہیں،تو ان کی گواہی معتبر مانی جائے گی،عورت کی بات کا اعتبار نہ ہوگا،البتہ اگر عورت نکاح قائم نہیں رکھنا چاہتی،تو وہ خلع لے سکتی ہے۔

(سوال): بیٹے کی بیوی کی حقیقی بہن سے باپ کی شادی کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بیٹے کی سالی سے باپ کی شادی ہوسکتی ہے،یہ حرام رشتہ میں سے نہیں۔

(سوال): اگر کوئی عورت نکاح کے وقت یہ شرط لگائے کہ پردہ نہیں کروں گی، تو نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ شرط باطل ہے، مگر اس شرط پر نکاح کرنے سے نکاح منعقد ہو جائے گا۔

(سوال): خالہ زاد بھانجی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جب خالہ زاد بہن سے نکاح ہوسکتا ہے، تو بھانجی سے بالا ولیٰ ہوسکتا ہے، بشرطیکہ کوئی دوسری وجہ حرمت نہ ہو۔

(سوال): حرمت رضاعت کی مدت کیا ہے؟

(جواب): حرمت رضاعت کی زیادہ سے زیادہ مدت دو سال ہے۔

(سوال): کنواری لڑکی کی اندام نہانی میں پھوڑا ہے، لڑکی کے ولی نے کسی غیر محرم معالج سے اس کا علاج کروایا، کیا وہ لڑکی کسی دوسرے مرد کے ساتھ بیاہی جائے یا اسی معالج کے ساتھ؟

(جواب): شدید ضرورت کے پیش نظر غیر محرم سے مخصوص اعضا کا علاج کروایا جا سکتا ہے۔ اس لڑکی کا نکاح ہر کسی سے ہوسکتا ہے۔

(سوال): سوتیلی ماں کی سگی بہن سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سوتیلی ماں کی سگی بہن سے یعنی باپ کی سالی سے بیٹے کا نکاح جائز ہے۔

(سوال): بیوی کے مرنے کے بعد اس کی سوتیلی نانی سے شادی کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): منگنی کے بعد زنا کیا، پھر نکاح کر لیا، کیا حکم ہے؟

(جواب): دونوں زانی ہیں، البتہ نکاح کرنے پر نکاح منعقد ہو جائے گا اور وہ دونوں

ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں۔

سوال: ایک شخص نے بیوہ سے بوس وکنار کیا، کیا عدت کے بعد ان کا نکاح درست ہے؟

جواب: بوس وکنار پر گناہ گار ہوئے، البتہ ان کا نکاح کرنا شرعاً درست ہے۔

سوال: کیا جوان عورت کا نکاح نابالغ لڑکے سے درست ہے؟

جواب: اگر نابالغ کا ولی اس کا نکاح بالغہ سے کر دے، تو نکاح درست ہے، البتہ بلوغت کے بعد لڑکے کو نکاح قائم رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار ہوگا۔

سوال: دادا کے بھائی کی لڑکی، جو چچا کی بیوہ ہے، سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب: اس لڑکی سے نکاح درست ہے۔

سوال: عدت میں نکاح کر لیا، بعد میں علیحدگی ہوگئی، کیا عدت کے بعد نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب: عدت میں کیا گیا نکاح منعقد نہیں ہوا، بعد عدت کے نکاح کرنا جائز ہے۔

سوال: اگر لڑکی سے جبراً نکاح کی اجازت لی جائے اور وہ دے دے، تو کیا نکاح منعقد ہو جاتا ہے؟

جواب: جبری نکاح منعقد نہیں ہوتا۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهٖ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ﴾ (النّحل : ١٠٦)

''جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے (اس پر اللہ کا غضب ہے)، سوائے اس شخص کے جسے مجبور کر دیا جائے، جبکہ اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔''

جس کے دل میں ایمان پختہ ہو، اس کو کفر پر مجبور کیا جائے، تو وہ کافر نہیں ہوتا، اسی طرح لڑکی نکاح کے لیے راضی نہ ہو اور اس سے زبردستی اقرار لیا جائے، تو جبری اجازت سے بالا ولی نکاح منعقد نہیں ہوتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

لَمَّا وَضَعَ اللّٰهُ عَنْهُ سَقَطَتْ أَحْكَامُ الْإِكْرَاهِ عَنِ الْقَوْلِ كُلِّهٖ، لِأَنَّ الْأَعْظَمَ إِذَا سَقَطَ عَنِ النَّاسِ سَقَطَ مَا هُوَ أَصْغَرُ مِنْهُ .

''جب اللہ تعالیٰ نے انسان سے (مجبوری کی صورت میں) کفر معاف کر دیا ہے، تو مجبوری کی صورت میں کہے گئے تمام دیگر اقوال بھی معاف ہیں، کیونکہ جب لوگوں کو بڑی چیز معاف کر دی جائے، تو چھوٹی چیز خود بخود معاف ہو جاتی ہے۔''

(السنن الكبرٰى للبيهقي : 122/2)

علامہ ابن رجب رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''خطا اور نسیان سے تجاوز کے بارے میں قرآنِ کریم نے صراحت کر دی ہے، ......اسی طرح مجبوری کی صورت میں کیے گئے کام سے معافی کے بارے میں قرآنِ کریم نے صراحت کی ہے۔''

(جامع العُلوم والحكم، ص 452)

سوال: بھائی کی بیوی کی سابقہ لڑکی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: بھائی کی ربیبہ سے نکاح درست ہے۔

سوال: ایک شخص دوسرے شخص کی منکوحہ سے زنا کرتا رہا، کیا زانی کی ہمشیرہ کا نکاح زانی منکوحہ کے بیٹے سے ہو سکتا ہے؟

(جواب): نکاح ہوسکتا ہے۔

(سوال): غیر شادی شدہ کافرہ مسلمان ہوئی، کیا اس کا نکاح فوراً کسی مسلمان سے ہو سکتا ہے؟

(جواب): قبول اسلام کے فوراً بعد اس نومسلمہ کا نکاح مسلمان لڑکے سے ہوسکتا ہے۔

(سوال): ایک لڑکی نے اسلام قبول کیا، مسلمان لڑکے سے نکاح کیا، مگر ابھی بھی لڑکی ہندؤوانہ طرز پر زندگی گزارتی ہے، نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر وہ دل سے اسلام کو قبول کر چکی ہے، اس پر راضی ہے، تو اس کا نکاح صحیح ہے، بدعملی کی وجہ سے نکاح میں حرج واقع نہیں ہوتا۔ البتہ اگر وہ ہندؤانہ طرز عبادت کو پسند کرتی ہے اور اسلام کے علاوہ دین کو بھی حق مانتی ہے، تو وہ کافرہ اور مرتدہ ہے، اس سے نکاح ختم ہوجائے گا۔

(سوال): دو سگی بہنوں سے نکاح کیا، ان سے جو اولاد پیدا ہوئی، کیا ان کا آپس میں نکاح درست ہے یا نہیں؟

(جواب): دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ پہلی بہن سے جو اولاد ہوئی، وہ جائز ہے اور دوسری بہن سے جو اولاد ہوئی، وہ ناجائز ہے، کیونکہ ایک بہن کے ہوتے ہوئے دوسری بہن سے نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ البتہ دونوں بہنوں کی اولادوں کا آپس میں نکاح نہیں ہوسکتا، کیونکہ دونوں ایک ہی شخص کی اولاد ہیں، گو کہ ایک بہن کی اولاد حلال اور دوسرے کی حرام ہیں۔

(سوال): ماموں کی بیوہ ممانی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ماموں کی بیوہ سے نکاح ہوسکتا ہے، بشرطیکہ کوئی اور وجہ حرمت نہ ہو۔

(سوال): دو بہنیں ہیں، ایک چچا کے نکاح میں ہے اور دوسری بھتیجا کے نکاح میں، دونوں کی اولادوں کا آپس میں نکاح کرنا کیسا ہے؟

(جواب): دونوں کی اولادوں کا آپس میں نکاح درست ہے۔

(سوال): جولڑکی اس شرط پر نکاح کرے کہ جس لڑکے سے اس کے ناجائز تعلقات تھے، بعد نکاح بھی رکھے گی، کیا اس شرط سے نکاح منعقد ہو جائے گا؟

(جواب): یہ شرط باطل ہے، البتہ اس سے نکاح منعقد ہو جائے گا۔

(سوال): بالغ لڑکے کی غیر موجودگی میں اس کا ولی اس کا نکاح کر دے، جبکہ لڑکے نے ولی کو نکاح کرنے کی اجازت بھی نہیں دی، کیا اس طرح نکاح منعقد ہو جائے گا؟

(جواب): جب تک بالغ لڑکے ولی یا کسی شخص کو اپنا وکیل مقرر نہیں کرتا، اس کی طرف سے نکاح نہیں کیا جا سکتا ہے، اگر کوئی بغیر وکالت کے نکاح کر دے، تو وہ منعقد نہ ہو گا۔

(سوال): دو طلاق کے بعد عدت گزر گئی، کیا دونوں دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں؟

(جواب): دو طلاق کے بعد عدت گزر جائے، تو نکاح جدید اور نئے حق مہر کے ساتھ میاں بیوی بن سکتے ہیں۔

(سوال): بھائی کی بالغہ بیوہ سے عدت سے قبل نکاح کر لیا، کیا حکم ہے؟

(جواب): جب تک بیوہ کی عدت یعنی چار ماہ دس دن نہیں گزر جاتے، اس سے نکاح جائز نہیں، یہ نکاح منعقد نہ ہو گا۔

(سوال): اگر کسی نے کہا کہ اگر میں فلاں سے نکاح کروں، تو گویا اپنی ماں یا بہن سے نکاح کروں، پھر اسی لڑکی سے نکاح کر لیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): نکاح منعقد ہو گیا، اس کی بات لغو قرار پائے گی، اس پر کچھ کفارہ نہیں۔

(سوال): مرتد ہونے کے بعد عورت پھر مسلمان ہوجائے، تو کیا نکاح کرسکتی ہے؟

(جواب): دوبارہ اسی مسلمان سے نکاح کرسکتی ہے، جو مرتد ہونے سے پہلے اس کا شوہر تھا۔

(سوال): تیس سالہ بیوہ کا نکاح سات سالہ نابالغ سے کرنا کیسا ہے؟

(جواب): تیس سالہ بیوہ کا نکاح عدت کے بعد سات سالہ نابالغ سے کرنے میں شرعاً کچھ حرج نہیں۔ یہ نکاح صحیح ہے، البتہ لڑکے کو خیار بلوغ حاصل ہوگا۔

(سوال): اجنبیہ کو سگی بیٹی مانا، پھر اسی سے نکاح کرلیا، کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ نکاح درست ہے۔

(سوال): جس عورت کا بوسہ لیا، اس کی لڑکی سے نکاح درست ہے؟

(جواب): اس کی لڑکی سے نکاح جائز ہے۔

(سوال): لڑکی سے روپیہ لے کر نکاح کیا، کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر حق مہر دیا، ولی بھی راضی ہے، تو نکاح منعقد ہوگیا، البتہ لڑکی سے روپیہ لینا لڑکے کے لیے جائز نہیں۔

(سوال): استاذ یا پیر کی بیوہ سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): بیوی کے باپ کی بیوہ، جو بیوی کی ماں نہیں، سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس سے نکاح درست ہے۔

(سوال): حلالہ کی نیت سے مطلقہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(جواب): حلالہ کی نیت سے نکاح کرنا جائز نہیں، یہ نکاح باطل ہے، منعقد نہیں ہوتا۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حلالہ کے بارے پوچھا گیا، فرمایا:

هُمَا زَانِيَانِ وَإِنْ مَكَثَا عَشْرَ سِنِينَ أَوْ عِشْرِينَ سَنَةً، إِذَا أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا لِذٰلِكَ .

''دونوں زانی ہیں، خواہ دس سال اکٹھے رہ چکے ہوں یا بیس سال۔''

(المطالب العالية لابن حجر : 1693، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ حافظ ابن عبد البر رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

يَكُونُ كَنِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَيُبْطَلُ هٰذَا هُوَ الصَّحِيحُ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ .

''نکاح حلالہ، نکاح متعہ کی طرح ہے، اسے باطل قرار دیا جائے گا، یہی درست معلوم ہوتا ہے، واللہ اعلم!۔''

(التّمهيد لما في المؤطإ من المَعاني والأسانيد : 234/13)

❁ قاضی بیضاوی رحمہ اللہ (۶۸۵ھ) فرماتے ہیں:

''حلالہ کرنے والا وہ ہے، جو ایسی عورت سے شادی کرتا ہے، جس کو تین طلاقیں دے دی گئی ہیں، شادی سے اس کا ارادہ یہ ہوتا ہے کہ وہ وطی کے بعد اسے طلاق دے دے گا، تاکہ جس شوہر نے پہلے طلاق دی تھی، اس کے لیے حلال ہو جائے، گویا وہ نکاح اور وطی کے ساتھ اس عورت کو پہلے خاوند پر حلال کر رہا ہے۔ جس کے لیے حلالہ کیا جا رہا ہے، اس سے مراد پہلا شوہر ہے۔ ان دونوں پر لعنت اس لیے کی گئی ہے، کیونکہ یہ عمل ان کی ہتک عزت اور قلت غیرت کا باعث ہے، نیز یہ عمل ان کے کمینے اور گھٹیا پن پر دلالت کرتا ہے۔ جس کے لیے حلالہ کیا جا رہا ہے، اس کی بہ نسبت تو یہ بالکل واضح ہے، جبکہ

حلالہ کرنے والے کی بہ نسبت اس طرح کہ اس نے کسی کی غرض کے لیے عورت سے وطی کر کے خود کو گرا دیا ہے، کیونکہ اس نے وطی اس لیے کی ہے، تا کہ وہ اسے اس شخص کو وطی کے لیے دے، جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ اسے کرائے کے سانڈ سے تشبیہ دی ہے۔''

(تحفة الأبرار : 392/2، مرقاة المفاتيح للملا علي القاري : 2149/5)

۞ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ ھ) فرماتے ہیں:

''حلالہ کرنے والے کا (عارضی) نکاح، نکاح متعہ سے بھی بدتر ہے، کیونکہ نکاحِ حلالہ (اسلام کے) کسی دور میں بھی جائز نہیں ہوا، حلالہ کرنے والا عقد نکاح اس لیے باندھتا ہے کہ (بعد میں) اسے ختم کر دے گا اور یہ عارضی نکاح کسی صورت میں بھی درست نہیں۔''

(مَجموع الفتاوٰی : 108/32)

۞ علامہ ابن قدامہ رحمہ اللہ (۶۲۰ ھ) فرماتے ہیں:

''خلاصہ کلام یہ ہے کہ حلالہ کا نکاح حرام اور باطل ہے، سب اہل علم کا یہی مذہب ہے۔ ......جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہم نے نام ذکر کیے ہیں، ان کا بھی یہی مذہب ہے، صحابہ میں کوئی مخالف نہیں، لہٰذا اس پر (صحابہ کا) اجماع ہوا۔''

(المُغني : 7/180-182)

۞ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ ھ) فرماتے ہیں:

قَدِ اتَّفَقَ أَئِمَّةُ الْفَتْوٰى كُلُّهُمْ أَنَّهٗ إِذَا شُرِطَ التَّحْلِيلُ فِي الْعَقْدِ كَانَ بَاطِلًا .

’’تمام ائمہ فتویٰ کا اتفاق ہے کہ جب نکاح میں حلالہ کی شرط لگائی جائے، تو وہ باطل ہوجاتا ہے۔‘‘ (مَجموع الفتاویٰ: ۱۵۵/۳۲)

علامہ کرمانی حنفی رحمہ اللہ (۸۵۴ھ) فرماتے ہیں:

بُطْلَانُ النِّكَاحِ حِينَئِذٍ اِتِّفَاقًا .

’’(حلالہ کی نیت سے کیا جانے والا) یہ نکاح بالاتفاق باطل ہے۔‘‘

(شرح المَصابیح: 33/4)

سوال: غیر مدخولہ کو طلاق دی، کیا اسے دوبارہ بیوی بنا سکتا ہے؟

جواب: غیر مدخولہ کے لیے ایک طلاق ہے، اس پر کوئی عدت نہیں۔ نکاح جدید اور مہر کے ساتھ دونوں دوبارہ میاں بیوی بن سکتے ہیں۔

سوال: کیا ایک عورت اور اس کے سابقہ شوہر کی دوسری بیوی سے بیٹی کو ایک نکاح میں جمع کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کیا جا سکتا ہے۔

سوال: نکاح فسخ ہونے کے بعد دوسرا نکاح کب جائز ہے؟

جواب: غیر مدخولہ فوراً آگے شادی کر سکتی ہے اور مدخولہ اگر سابقہ مرد سے شادی کرنا چاہتی ہے، تو فوراً کر سکتی ہے اور اگر کسی اور سے شادی کرنا چاہتی ہے، تو نکاح سے پہلے ایک حیض عدت گزارے گی۔

سوال: متبنیٰ (منہ بولا) بھتیجے کا چچا کی بیوہ سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: اگر نکاح کے وقت یہ شرط لگائی جائے کہ مہر کی رقم لڑکی کے والدین کو ملے

گی، کیا اس سے نکاح منعقد ہوگا؟

(جواب): یہ شرط باطل ہے، البتہ اس سے نکاح منعقد ہو جائے گا۔ اگر لڑکی اپنی رضا مندی سے مہر کی رقم والدین کو دے دے، تو کوئی حرج نہیں، البتہ اگر لڑکی راضی نہیں، تو والدین مہر کی رقم لینے پر گناہ گار ہوں گے، کیونکہ مہر لڑکی کا حق ہے، جس میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف جائز نہیں۔

(سوال): نکاح اس شرط پر کیا کہ لڑکی پردہ کرے گی، مگر نکاح کے بعد لڑکی نے پردہ توڑ دیا، نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نکاح قائم ہے، البتہ لڑکی نہ صرف شرط توڑنے پر، بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کرنے پر سخت گناہ گار ہوگی۔

(سوال): ایک بہن کے لڑکے کا نکاح دوسری بہن کی پوتی سے کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔ دونوں بہنوں کی اولادوں کا بھی آپس میں نکاح ہو سکتا ہے۔

(سوال): سوتیلی ساس سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سوتیلی ساس سے نکاح درست ہے۔

(سوال): تفضیلی شیعہ سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): تفضیلی شیعہ کی لڑکی سے نکاح ہو سکتا ہے۔

(سوال): بیوہ سے زنا کیا، پھر نکاح کیا، کیا نکاح منعقد ہوا؟

(جواب): نکاح درست ہے۔ حرام کام حلال کام کو حرام نہیں کرتا۔

(سوال): غیر مدخولہ کو متعدد بار طلاق دی، کیا حکم ہے؟

(جواب): غیر مدخولہ کی طلاق ایک ہے، وہ ایک سے ہی فارغ ہو جاتی ہے اور فوراً

آگے شادی کر سکتی ہے۔

(سوال): بیوی فوت ہوچکی ہے، کیا سالہ کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے؟

(جواب): کر سکتا ہے۔

(سوال): کیا کسی اجنبی عورت کو سگی بہن کہنے سے نکاح حرام ہوجاتا ہے؟

(جواب): کسی اجنبی عورت کو سگی بہن یا ماں کہنے یا ماننے سے وہ اس پر حرام نہیں ہوتی۔ وہ آپس میں نکاح کر سکتے ہیں۔

(سوال): بعض علاقوں میں رواج ہے کہ وہ بیوہ کا نکاح لڑکے والوں کو پیسے دے کر کرتے ہیں، کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر حق مہر کی ادائیگی ہوئی ہے، تو اس طرح نکاح منعقد ہو جاتا ہے، البتہ روپیہ لینے دینے سے فریقین گناہ گار ہوں گے۔

(سوال): چچا کے نواسہ کی لڑکی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): درست ہے۔

(سوال): جو نکاح منعقد نہ ہو، اس میں طلاق دینے سے طلاق واقع ہوتی ہے یا نہیں؟

(جواب): جو نکاح منعقد ہی نہ ہوا ہو، اس میں طلاق نہیں۔

(سوال): بیوی سے لواطت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): لواطت ایسا قبیح فعل ہے، جو شرعاً ناجائز وحرام اور کبیرہ گناہ ہے، اللہ تعالیٰ کی سخت ناراضی کا باعث ہے۔ لہٰذا اس کے حرام ہونے میں کوئی شک نہیں۔

❀ علامہ مظہری زیدانی حنفی رحمہ اللہ (۷۲۷ھ) فرماتے ہیں:

إِنَّ الْوَطْءَ فِي الدُّبُرِ مُحَرَّمٌ فِي جَمِيعِ الْأَدْيَانِ.

’’عورت کے ساتھ غیر فطری مجامعت تمام ادیان میں حرام ہے۔‘‘

(المَفاتيح في شرح المَصابيح : ٥٤/٤)

❁ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ھ) فرماتے ہیں:

’’عورت سے غیر فطری مجامعت کسی نبی کی شریعت میں روا نہیں تھی، بعض سلف کی طرف اس کا جواز منسوب کرنے والا جھوٹا ہے۔‘‘

(زاد المَعاد : ٢٥٧/٤)

❁ حافظ بغوی رحمہ اللہ (۵۱۰ھ) فرماتے ہیں:

أَمَّا الْإِتْيَانُ فِي الدُّبُرِ فَحَرَامٌ، فَمَنْ فَعَلَهٗ جَاهِلًا بِتَحْرِيمِهٖ، نُهِيَ عَنْهُ، فَإِنْ عَادَ عُزِّرَ.

’’بیوی کی پچھلی شرمگاہ میں جماع حرام ہے، جو اس کی حرمت سے ناواقفیت کی بنا پر ایسا کرے، اسے روکا جائے گا، دوبارہ کرے، تو اسے تعزیرا سزا دی جائے گی۔‘‘

(شرح السُّنّة : ٦/٩)

❁ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

’’عورتوں سے غیر فطری مجامعت کرنا قوم لوط کے عمل سے ملتا جلتا کام ہے، اس کے حرام ہونے پر علما کا اجماع ہے، سوائے سلف میں سے ایک شاذ قول کے، حالانکہ اس فعل سے ممانعت کے بارے میں کئی احادیث مروی ہیں۔‘‘

(تفسير ابن كثير : ١٨٣/٣)

❁ علامہ ابن نجیم حنفی (۹۷۰ھ) لکھتے ہیں:

اِسْتِحْلَالُ اللَّوَاطَةِ بِزَوْجَتِهٖ كُفْرٌ عِنْدَ الْجُمْهُورِ.

''بیوی سے غیر فطری مجامعت کو حلال سمجھنا جمہور علما کے نزدیک کفر ہے۔''

(الأشباه والنّظائر، ص ١٩١)

معزز قارئین! آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ برا کام شیعہ مذہب میں جائز ہے۔

❀ خمینی شیعہ نے لکھا ہے:

اَلْأَقْوٰی وَالْأَظْهَرُ جَوَازُ وَطْئِ الزَّوْجَةِ مَعَ الدُّبُرِ عَلٰی كَرَاهِيَةٍ شَدِيدَةٍ.

''قوی ترین اور راجح بات یہ ہے کہ شدید کراہت کے باوجود بیوی سے غیر فطری مجامعت کرنا جائز ہے۔''(تحرير الوسيلة : ٢٤١/٢)

❀ شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ (٧٢٨ھ) فرماتے ہیں:

''عورت کی پچھلی شرمگاہ میں جماع کرنا کتاب وسنت کی رو سے حرام ہے۔ جمہور سلف وخلف کا قول بھی یہی ہے، بلکہ یہ لواطت سے ملتا جلتا فعل بد ہے۔''

(مَجموع الفتاوٰى : ٢٦٦/٣٢-٢٦٧)

❀ عطاء رحمہ اللہ سے عورتوں سے غیر فطری مباشرت کے متعلق پوچھا گیا، تو فرمایا:

تِلْكَ كُفْرٌ، مَا بَدَأَ قَوْمُ لُوطٍ إِلَّا ذَاكَ، أَتَوُا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ، ثُمَّ أَتَى الرِّجَالُ الرِّجَالَ.

''یہ کفر ہے۔ قومِ لوط نے اسی فعل سے ابتدا کی تھی، پہلے وہ عورتوں کی دبر میں جماع کرتے تھے، پھر مردوں سے کرنے لگے۔''

(مَساوي الأخلاق للخرائطي : ٤٢٥، وسندهٗ حسنٌ)

❀ طاؤس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے آدمی کے متعلق پوچھا گیا، جو اپنی بیوی سے لواطت کرتا ہے، تو فرمایا:

ذٰلِكَ الْكُفْرُ . ''یہ کفر ہے۔''

(السّنن الکبرٰی للنّسائي : ٩٠٠٤، وسندهٗ صحیحٌ)

❁ **ایک روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہما سے ایسے انسان کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا:**

هٰذَا يَسْأَلُنِي عَنِ الْكُفْرِ؟ .

''یہ شخص مجھ سے کفر کے بارے میں پوچھتا ہے؟''

(مصنّف عبد الرّزاق : ٤٤٢/١١، ح : ٢٠٩٥٣، وسندهٗ صحیحٌ)

❁ ***حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔***

(تفسیر ابن کثیر : ٥٩٣/١)

❁ ***حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''قوی'' کہا ہے۔***

(التّلخیص الحبیر : ٣٩٠/٣)

❁ **نیز فرماتے ہیں:**

اِئْتِ حَرْثَكَ مِنْ حَيْثُ نَبَاتُهٗ .

''اپنی کھیتی (بیوی) سے اس جگہ پر جماع کیجئے، جہاں سے کچھ اُگ سکے۔''

(السّنن الکبرٰی للبیهقي : ١٩٦/٧، وسندهٗ صحیحٌ)

❁ **خود طاؤس رحمہ اللہ سے ایسے انسان کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا:**

تِلْكَ كُفْرَةٌ . ''یہ کفر ہے۔''

(السّنن الکبرٰی للنّسائي : ٩٠٠٦، وسندهٗ حسنٌ)

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مَنْ أَتٰى أَدْبَارَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَقَدْ كَفَرَ .

''مردوں یا عورتوں سے غیر فطری عمل کا مرتکب، کفر کا مرتکب ہے۔''

(السّنن الكبرٰى للنّسائي : ٩٠٢١، وسندهٗ حسنٌ)

❁ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

هَلْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ إِلَّا كَافِرٌ؟

''بھلا کافر کے علاوہ بھی کوئی ایسا کر سکتا ہے؟''

(زوائد مسند الإمام أحمد : ٢/٢١٠، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ ائمہ طاؤس، سعید بن مسیّب، مجاہد اور عطا بن ابی رباح رحمہم اللہ کے بارے میں ہے:

إِنَّهُمْ كَانُوا يُنْكِرُونَ إِتْيَانَ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ وَيَقُولُونَ : هُوَ كُفْرٌ .

''یہ تابعین رحمہم اللہ عورتوں کی دبر میں جماع سے منع کرتے تھے اور کہتے کہ یہ کفر ہے۔''

(سنن الدّارمي : ١١٨٥، وسندهٗ حسنٌ)

❁ امام عکرمہ رحمہ اللہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں:

إِنَّهٗ كَانَ يَكْرَهُ إِتْيَانَ الرَّجُلِ امْرَأَتَهٗ فِي دُبُرِهَا، وَيَعِيبُهٗ عَيْبًا شَدِيدًا .

''آپ رضی اللہ عنہما مرد کے عورت کی دبر میں جماع کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور اس کو سخت برا جانتے تھے۔'' (سنن الدّارمي : ١١٧٨، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ امام مجاہد رحمہ اللہ فرمانِ باری تعالیٰ:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾

''اللہ بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاک رہنے والوں محبوب رکھتے ہیں۔''

کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

مَنْ أَتَى امْرَأَتَهٗ فِي دُبُرِهَا، فَلَيْسَ مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ .

''جو بیوی سے دبر میں جماع کرے، وہ پاکیزہ خصلت نہیں۔''

(السّنن الكبرٰى للنّسائي : ۹۰۲۲، تفسير الطّبري : ۷٤۳/۳، وسندهٗ حسنٌ)

❁ امام مالک رحمہ اللہ (۱۷۹ھ) فرماتے ہیں:

مَا عَلِمْتُهٗ حَرَامٌ .

''میرے علم کے مطابق یہ حرام ہے۔''

(السّنن الكبرٰى للنّسائي : ۹۱۲۸، وسندهٗ صحيحٌ، طبع دار التأصيل)

تحفۃ الاشراف للمزی (۷۳۱۴) میں مَا عَلِمْتُ حَرَامًا کے الفاظ ہیں۔ یہ نسخے کی غلطی معلوم ہوتی ہے۔

سوال: جس نے کسی اجنبی عورت سے لواطت کی، کیا اس سے نکاح کرسکتا ہے؟

جواب: اس عورت سے نکاح کرسکتا ہے۔

سوال: ایک شخص نے بیوی سے لواطت کی، تو نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: نکاح میں کچھ خلل واقع نہیں ہوا، البتہ لواطت کے ارتکاب سے سخت گناہ گار ٹھہرا۔ اس پر توبہ ہے۔

سوال: جو مرتدہ دوبارہ مسلمان ہوجائے، کیا وہ پہلے شوہر کے بجائے کسی دوسرے مرد سے شادی کرسکتی ہے؟

جواب: کرسکتی ہے۔

سوال: ایک ماں سے دو بہنیں ہیں، باپ جدا جدا ہیں اور ایک ماں سے دو بھائی ہیں اور دونوں کے باپ جدا جدا ہیں، کیا دونوں بھائیوں کی شادی دونوں بہنوں سے کی جاسکتی ہے؟

جواب: کی جاسکتی ہے۔

سوال: جس سوتیلی ساس سے زنا کیا، کیا اس سے نکاح درست ہے؟

جواب: اس سے نکاح درست ہے۔

سوال: پیر کا مریدنی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بیوی کی موجودگی میں اس کی سوتیلی ماں سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: بیوی کی موجودگی میں بیوی کے والد کی بیوہ جو بیوی کی ماں نہیں، سے نکاح جائز اور درست ہے۔ یہ حقیقی ساس نہیں ہے۔

سوال: دیور سے بیوہ کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

جواب: عدت کے بعد نکاح درست ہے۔

سوال: اگر کوئی بیوہ عورت تنگ دستی کی وجہ سے اپنی اولاد کی خاطر خود کو بیچ دے اور کسی کی مملوکہ بن جائے، تو کیا اس پر لونڈیوں کے احکام لاگو ہوں گے؟

جواب: لونڈی اسی کو کہتے ہیں، جو اسلام اور کفر کی جنگ کے نتیجہ میں حاصل ہو۔ آزاد عورت کسی کی مملوکہ نہیں بن سکتی۔